مطبوعات

بنی اسرائیل کا چاند تالیف رائڈر ہیگرڈ۔ مترجمہ عبدالمجید صاحب حیرت بی۔ اے علیگ، ضخامت ۲۷۴ صفحات، قیمت دو روپے۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ جامعہ دہلی

یہ ایک مشہور تاریخی ناول ہے، جس میں بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے اور فرعون کے غرق ہونے کی مصوری نہایت پُراثر انداز میں کی گئی ہے۔ اصل مصنف ایک غیر مسلم ہے اس لیے اس سے یہ توقع رکھنا بے سود ہے کہ وہ تاریخی حقائق کے اظہار میں اسلامی روایات و نصوص کا پابند ہوگا۔ مترجم نے ترجمہ میں سلاست اور محاورہ کا پورا خیال رکھا ہے۔ لیکن بعض املا کی غلطیاں مسلسل دہرائی گئی ہیں مثلاً غیظ و غضب کو ہر جگہ غیض و غضب لکھا ہے۔ شاید یہ کاتب کا سہو قلم ہوگا۔ بہرحال اس قسم کے نقائص سے دوسرے ایڈیشن میں کتاب کو پاک کرنا ضروری ہے۔

بیوہ مصنفہ منشی پریم چند آنجہانی۔ ضخامت ۱۹۷ صفحات، قیمت ایک روپیہ ملنے کا پتہ: مکتبہ جامعہ دہلی

یہ بھی ایک معاشرتی ناول ہے جو ہندوؤں میں بدھوا بواہ (نکاح بیوگان) کی ضرورت پر لکھا گیا ہے۔ مصنف ہندوستانی معاشرت خصوصاً ہندو سوسائٹی کی کمزوریوں کے بہت بڑے نبض شناس تھے اور انھیں کی اصلاح میں انہوں نے اپنی عمر ختم کردی۔ ہندو سوسائٹی کی اس قبیح رسم پر کہ بیوہ کا نکاح ناجائز ہے جس دردانگیز انداز سے انھوں نے فطری اور نفسیاتی حقائق کی روشنی ڈالی ہے، اسے پڑھ کر انسان کا دل بے اختیار ہو جاتا ہے۔ زبان کی سلاست اور بیان کی دلکشی تو گویا پریم چند کا ساتھ چھوڑنا جانتی ہی نہ تھی۔ اگر ہمارے اہل سیاست واقعی ایک مشترکہ زبان "ہندوستانی" کے رواج کے خواہشمند ہیں تو شائد پریم چند سے بہتر معیار انھیں دستیاب نہیں ہوسکتا جسے ہر ہندوستانی بلاتکلف سمجھ سکتا ہے۔